ہندوستان کے حیدرآباد دکن میں پچھلے ماہ حضرت مولانا ابوالوفا افغانی قدس سرہٗ کا انتقال ہوا۔ مرحوم اپنے علم تقویٰ، زہد کے ذاتی کمالات کے علاوہ فقہ حنفی کے عظیم محسنین میں سے تھے۔ انہوں نے ساری زندگی قدماء ائمہ احناف کے علمی دفینوں کے احیاء اور فقہ حنفی کے اوّلین مآخذ کی اشاعت و احیاء میں صرف کی اور گمنامی کی زندگی کو ترجیح دی۔ موصوف کی جدائی عالم اسلام کے لئے بالعموم اور حنفی دنیا کے لئے بالخصوص ایک بہت بڑا سانحہ ہے۔ حق تعالیٰ مرحوم کو اپنی بارگاہ میں بہترین مقام قرب عطا فرمائے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ جو کافی عرصہ سے علیل چلے آرہے تھے۔ مگر دینی، علمی، تدریسی اور قومی مشاغل نے انہیں چند دن کے لئے بھی آرام اور علاج معالجہ کی مہلت نہ دی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۳ر جولائی کو صبح انہیں دل کا شدید دورہ پڑا، کسی کو بتلائے بغیر اسی حالت میں انہوں نے دوپہر تک بخاری شریف اور ترمذی شریف کا درس بھی دیا اور مرض بڑھتا گیا۔ جب طاقت جواب دے چکی تو انہیں اسی دن قریبی ہسپتال سی۔ ایم۔ ایچ نوشہرہ صدر پہنچایا گیا۔ وہاں کے کمانڈنگ آفیسر جناب ڈاکٹر کرنل محمد انور صاحب نے معائنہ کے بعد انہیں فوری طور پر ہسپتال میں داخل کر دیا۔ اور نہایت اخلاص اور محبت سے علاج شروع کیا، اسی اثناء میں پشاور کے مشہور ماہر امراض قلب، جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب بھی معائنہ کرتے رہے اور ڈاکٹر چوہدری محمد انور صاحب کے ساتھ راولپنڈی کے جناب آئی ڈی حسن نے بھی معائنہ کیا۔

ابتدائی چند دن تشویش میں گذرے بالآخر ملک بھر کے ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کی مخلصانہ دعاؤں اور ڈاکٹر محمد انور صاحب اور ہسپتال کے عملہ کی کوششوں سے مرض میں افاقہ ہوا۔ تقریباً ۲۵ دن تک آپ ہسپتال میں رہے۔ اب گھر پر علاج ہو رہا ہے۔ نقل و حرکت اور سفر وغیرہ پر پابندی اب بھی جاری ہے۔ اسی اثناء میں ہزاروں افراد علماء، صلحاء، اور اہل اخلاص نے بار بار ہسپتال میں آکر عیادت کی خطوط اور تاروں کے ذریعہ خیریت معلوم کرنی چاہی اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہم ان سطور کے ذریعہ ایسے تمام حضرات کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور حضرت موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھنے کی اپیل بھی کرتے ہیں۔۔۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق